اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

Daily MASHRIQ Peshawar

روزنامہ مشرق پشاور

عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ

مسلسل اشاعت کے 40 سال

ABC CERTIFIED

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

http://dailymashriq.com.pk

پاکستان میں گردوں کی تبدیلی منافع بخش کاروبار بن گیا

انٹرنیٹ پر غیر ملکیوں کیلئے گردوں کی پیوند کاری کے لئے پیکجز پیش ہونے لگے، گردوں کے کاروبار کا حجم 90 کروڑ روپے سالانہ تک پہنچ گیا ہے

پشاور (خبر نگار) پاکستان میں گردوں کی تبدیلی منافع بخش کاروبار بن گیا پیوند کاری کرنے والوں میں غیر ملکیوں کی تعداد بڑھ گئی انٹرنیٹ پر غیر ملکیوں کیلئے گردوں کی پیوند کاری کیلئے پیکجز پیش (بقیہ 70 صفحہ 10

بقیہ نمبر 70

گردے تبدیل

ہونے لگے جبکہ یہ کاروبار روکنے کیلئے پیش کیا جانے والا بل 14 [illegible] میں بھی پاس نہ ہو سکا ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں سال 1991ء میں 75 فیصد گردوں کی پیوند کاری کے کیسز میں گردے خاندان کے افراد نے عطیہ کئے تھے جبکہ 2003ء میں 80 فیصد گردے غیر رشتہ دار لوگوں سے خریدے گئے تھے اسی طرح سال 2003ء ہی میں گردوں کی جو دو ہزار 23 پیوند کاری کی گئیں ان میں سے آدھے غیر ملکی مریض تھے اس ادارے کے ایک سروے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انٹرنیٹ پر پاکستانی ویب سائٹس پر اب پیکجز دیئے جا رہے ہیں جن میں غیر ملکیوں کو گردوں کی پیوند کاری کرنے کیلئے 13 سو ڈالر سے 25 ہزار ڈالر تک کے اخراجات کا ذکر ہے ان پیکجز میں گردے کی قیمت کو ڈونر پر آنیوالے اخراجات کا نام دیا گیا ہے اس کاروبار کا حجم 90 کروڑ روپے سالانہ کے قریب پہنچ گیا ہے گردے بیچنے والوں میں زیادہ تر بھٹہ خشت مزدور ہوتے ہیں جو مالکان کا قرض چکانے کیلئے جبری مشقت پر مجبور ہیں غریب لوگ کسی شادی یا خاندان میں کسی فرد کی بیماری پر اٹھنے والے اخراجات کو پورا کرنے کیلئے بھی جسمانی اعضاء بیچنے پر مجبور ہیں گردے بیچنے والے جن 70 افراد کا انٹرویو کیا گیا ہے ان میں اکثریت ان پڑھ لوگوں کی ہے ایسے لوگوں کی خواتین بھی جبری مشقت کرنے پر مجبور ہیں ان میں ہر شخص کو ایجنٹ کی فیس نکال کر 80 ہزار روپے بچ جاتے ہیں ان رقوم سے ان مجبور افراد نے قرضے چکائے یا پھر خاندان میں طویل بیماری کے بعد مرنے والوں کے آخری رسومات پر خرچ کیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے بعض دیہات میں 30 فیصد لوگ اپنا گردہ فروخت کر چکے ہیں اسلامی دنیا میں پاکستان وہ واحد ملک ہے جہاں اعضاء اور ٹشو کی پیوند کاری کا بل پارلیمنٹ سے منظور نہ ہو سکا یہ کاروبار روکنے کیلئے بل اگرچہ 1992ء کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا اور سینٹ کی ایک قائمہ کمیٹی نے اس میں ترامیم بھی پیش کیں مگر ابھی تک اسے پارلیمنٹ سے منظور نہیں کروایا جا سکا جس کی وجہ [illegible]حال قانون سازی نہ ہو سکی